No 28 — 18/2/08

هُوَالاَوَّلُ وَالاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالبَاطِنُ ج

وَهُوَ بِكُلِّ شَیٔ عَلِیْمٌ ۝

حمد نامہ

Punjab Public Library
Lahore.
SCANNED
20

بزبان اُردُو

کُل ابیات ۲۴۲

مصنفہ و مؤلفہ شیخ عبداللہ خان منشی تخلص
عبدی قادری قیصر شاہی میانمیری ساکن گوجرانوالہ

مصنف نے اِس کتاب کو مطبع میکی پریس گوجرانوالہ میں
باہتمام منشی محمدالدین منیجر و مالک مطبع کے طبع کرایا۔

تعداد جلد مطبوعہ ۱۱۰ قیمت ندارد

سمت ۱۹۶۴ سنہ ۱۹۰۷ء سنہ ۱۳۲۵ ہجری

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

رُباعی قرآنی

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ
كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ
رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ
سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ؕ

سورۂ کہف جزو ۱۵ — سورۂ انعام جزو ۷ — سورۂ اعراف جزو ۹

مصنّفہ غزلیات ۵ - ابیات ۵۳

۱

۱	نظارہ شکل ہر جاندار وَجْهُ اللّٰہ کی صورت ہے	دکھالا نقش کا نقاش فَضْلُ اللّٰہ کی صورت ہے
۲	تراش اللّٰہ کی اپنی وہ تراشا جیسے انساں کو	ذرا تم غور سے دیکھو کلامُ اللّٰہ کی صورت ہے
۳	اَنَا اَحْمَدُ بِلَا مِیْمٍ نبی صاحب نے بولا ہے	ہٹا کر میم کو دیکھو نبیُّ اللّٰہ کی صورت ہے
۴	طرح منصور کی یارو یہ ہر بندہ اَنَا الْحَق ہیں	نَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ وہ رُوْحُ اللّٰہ کی صورت ہے
۵	مَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۚ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ اور مَکْرَ اللّٰہِ ۚ (انفال)	خدا بندہ بنا پھرتا یہ مَکْرُ اللّٰہ کی صورت ہے (ص جزو ۲۳)
۶	وہ خالق خلق کی صورتمیں سارا آپ ہے ظاہر (اعراف)	یہ نکر اسکا سمجھتے ہیں جو اہلُ اللّٰہ کی صورت ہے
۷	خدا کا گھر تو ہے کعبہ مگر اسمیں نہ رہتا وہ	قُلُوْبُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَيْنُ عَرْشِ اللّٰہ کی صورت ہے
۸	پھر و کیا در بدر حیراں ارے آرام سے بیٹھو	وجود اپنا یہاں موجود بَیْتُ اللّٰہ کی صورت ہے
۹	هُوَ الْاَوَّلُ هُوَ الْاٰخِرُ هُوَ الظَّاهِرُ هُوَ الْبَاطِنُ (سورۂ حدید)	بدن ہے عبد جاں اَللّٰہ یہ عَبْدُ اللّٰہ کی صورت ہے
۱۰	بدن کا نام ہے بندہ کہ جاں کا عکس و خادم وہ	سدا زندہ ہے جاں مخدوم ذاتُ اللّٰہ کی صورت ہے

سورۂ روم جزو ۲۱ — اَنَا اَحْمَدُ بِلَا مِیْمٍ — حدیث نبوی

فنا کر وہم غیریت خودی شرک دُوئی عبدی
فنا سے ہے بقا باللّٰہ وَلِیُّ اللّٰہ کی صورت ہے

۲

۱	اَللّٰہ ہے اور کچھ بھی نہیں بیش اور نہ کم	حاضر حضور آپ وہی ہے سر سے تا قدم
۲	جب ہو چکا وہ ظاہر اپنے ہی آپ سے	موجود پھر سدا ہے برابر نہ پیچ و خم
۳	ہے اب وہ اپنے آپ میں جلوہ نما سبھی	باقی ازل سے باقی فانی فنا عدم
۴	کر استقامت اصل پہ اپنے دلا یہاں	موجود اصل جسم میں خوش ہو نہ خوف و غم
۵	انساں کو حق نے ظالم و جاہل کہا ہے تب	سب حق بنا یہ غیر جہالت یہی ستم
۶	حق کے سوائے خیال کوئی دل میں گر اُٹھے	عاشق کو رشک و غیرت یہ درد اور الم
۷	جنبش خیال کی سے رہے حقّ حال کُل	ہے بیخودی خدائی کہ ہر دُوئی سے رم

سورۂ احزاب جزو ۲۲

۸ دَم میں سوائے دَم کے سماتا نہیں ہے کچھ
اِسواسطے کہ عبد یا اَللّٰہ کا ہے یہ دَم

۳

۱	ثَمَّ وَجْهُ اللّٰہ کا سب نور یہاں ہے روشن	جا بجا ہستیٔ اَللّٰہ کا کھلا کیا گلشن
۲	ہر طرف اَللّٰہ کا دیدار یہاں غیر نہیں	حیف گر ہووے کسی کو تو کسی سے اَنْبَن
۳	ذات واحد کا چمکتا ہے برابر خورشید	اوّل و آخر ہموار وہ ظاہر و باطن
۴	اَللّٰہ اور بندہ کو عارف نہ سمجھتا ہے دو	ایک کو دیکھنا دو وہم کے ہیں یہ بندھن
۵	وہم سے غیر نہ ہو چھوڑ خودی اور دُوئی	عقل اور نفس و دل و جاں وہی ہے تن من
۶	بولا منصور اَنَا الْحَق تو وہ حق ہے نہ عجب	بولا موسیٰ سے شجر اِنِّیْ اَنَا اللّٰہ موہن
۷	پاک ہر نسبت و تشبیہ سے ہے ذات خدا	بر ملا ایک مخنّث ہے وہی مرد وہ زن

سورۂ بقرہ جزو ۱ — سورۂ قصص جزو ۲۰

۸ لامکاں ذات کا آساں ہے پتا ملنے کو | صاف ہر نقش نمودار ہے اسکا مسکن
۹ ہجر کا نام نہ لے وصل ہے سب کیونکہ وہی | جھونپڑی جسم میں بیٹھا ہے بچھا کر آسن
۱۰ بھول مت صانع کو ہر پھول ہے نقشہ اسکا | پردۂ شاخ سے آتا ہے چمن میں بنٹن
۱۱ دیپ مالا ہے یہ بازار فلک میں تارے | صورتِ مہر و کرم کالی گھٹا ہے ساون
۱۲ دیکھ ہر پات میں ہیں ترچھی لکیریں کیسی | نام ہر جپنے کو وہ ہاتھ میں انکے سمرن

۱۳
عبدیا کہتا ہے کیا اور کو تو آپ کو دیکھ
بال بھر غیر نہیں سب ہے پیارا ساجن

۴
۱ دریا سے حباب کہے ہی سدا تو اور نہیں میں اور نہیں | ہے آئینہ سے کہتا سوت صفا تو اور نہیں میں اور نہیں
۲ آئینہ مقابل جبکہ رکھا تب عکس اسکا یہ کہنے لگا | کیوں دیکھ کے تو حیران ہوا گیا تو اور نہیں میں اور نہیں
۳ دو بیت جو اوپر لکھا بھلا ہی اور مصنف سے یارا | خوش ہو مصنف اروح تیرا تو اور نہیں میں اور نہیں
۴ سونے سے سنار نے چھلا گھڑا کنگن بھی اسی سے تیار کیا | سونے کو دیا زیور نے سنا تو اور نہیں میں اور نہیں
۵ اک بیج سے پتا شاخ بنا پھل پھول بھی اسی سے جلوہ نما | پھر بیج سے بولا پیڑ ہرا تو اور نہیں میں اور نہیں
۶ پانی سے نہیں ہے برف جدا اور پھول نہیں خوشبو کے سوا | سرخی کو پکارا برگ حنا تو اور نہیں میں اور نہیں
۷ انگنت حروف کتب میں لکھا وہ سب جے الف سے ہی بنا پایا | ہر اک نے سیاہی سے ہے کہا تو اور نہیں میں اور نہیں
۸ اللہ کی جے فطرت اصل لقا ہی فطرَ النَّاسَ عَلَیْھَا دلا | ہر بندہ خدا سے کہے تو روا تو اور نہیں میں اور نہیں
۹ اس جسم کا اسم انسان پڑا اور ذاتِ الٰہی روح پڑا | منصور انا الحق بول اٹھا تو اور نہیں میں اور نہیں
۱۰ جب جسم میں سجدہ جاں کو ہوا تب فرق دوئی کا دور کیا | اس جسم نے جاں سے کہہ دیا تو اور نہیں میں اور نہیں

عبدی ہے نہ باہر بیچ ذرا سب دیکھ لیا سر سے تا پا

اب بولتا آپکو آپ خدا تو اور نہیں میں اور نہیں

۱ ہر حال حمد حق کہ حاضر حضور وہ | هُوَ مَعَكُمْ فَاِنّی قریب نہ دور وہ
۲ دانا علیم و حی و حلیم و حکیم کل | رحمٰن رحیم ساتر غافر غفور وہ
۳ اسخد اسی سے قرآں انجیل اسی سے بھی | توریت بھی سناتا گاتا زبور وہ
۴ پیغمبر و ولی و یہ انگریز و پادری | اوتار سنت رکھی منی رشی نور وہ
۵ ہر شخص شیخ و شاب کہ شکلِ گدا و شاہ | ہر ذرہ ذرہ باہر اندر ظہور وہ
۶ وہ اول آخر آپ وہ ظاہر وہ باطن اب | دنیا وہ دیں وہ عقبیٰ یَوْمُ النُّشُوْر وہ
۷ آرام و استقامت امن و اماں و خیر | صبر و صفا و تقویٰ عیش و سرور وہ
۸ اسباب و مال و دولت و عزّ و مزاج خوش | ایمان و خود شناسی عرفاں ضرور وہ
۹ ہر رونق و تماشا پرچا و شغل و شور | یارو یہاں وہاں ہے سبھی بمقصور وہ

عبدی کہو دمادم حمد و ثنائے حق
بینا سمیع علیم بذاتِ الصُّدُور وہ

مؤلفہ

مصنفۂ محبی مشفقی مخلصی شیخ محمد خاں قریشی قادری تخلص خادم ساکن گوجرانوالہ
ملازم دفتر لوکل فنڈ ضلع ہذا

قصائد و غزل و مثنوی ۵ - ابیات ۱۸۷

۱
۱ حمد و ثنا ہے خاص خداوند کی سدا | نور و ظہور آپ سمٰوات و ارض کا
۲ بے نام و بے نشان تھا مطلق وہ آپ گم | ظاہر ہوا وہ کامل صورت میں مصطفیٰ

ظاہر وہ آپ حکمت و قدرت سے ہے سبھی	٣	کچھ اُسمیں دخل غیر کسی کا نہیں ذرا
ہر ایک چیز اُسکی ثنا میں ہے رات دن	٤	کب نام سے ہے اُسکے کوئی بے خبر رہا
قادر وہ کُل اپنی صفاتوں میں ہر طرح	٥	ہر سُو بسُو ہے رنگ سبھی میں وہ رونما
اُسکے سوا تو اوّل و آخر نہیں کوئی	٦	ظاہر کوئی نہ باطن اُسکے کوئی سوا
بانی تمام ہستی اپنی کا آپ وہ	٧	ہوتا وہی کرے جو کہا اُسنے جو ہوا
وہ حق پاک وصاف منزّہ ہے آپ آپ	٨	لاتا نہیں ہے اُسمیں کوئی چون یا چرا
اپنی عطاؤ مہر و عنائیت سے آپ ہی	٩	رحمت کے اُسنے گھیر میں سبکو لیا سما
ذکر و ثنا میں اُسکی ہو کیونکر نہ کُل خلق	١٠	وہ رَب ذات اُسکی سے ہوتا ہے سب بھلا
سب جسم و جاں اُسیکا کہ خلّاق ہر وجود	١١	سبکے لئے وہ حاضر و ناظر ہے جا بجا
جلوہ نما ہے آپ ہی وہ سر سے تا قدم	١٢	ہر طرح اُسنے آپکو ظاہر ہے کر رکھا
ہر کام انتظام سے کرتا ہے آپ وہ	١٣	سب اَحسن اُسکی مرضی مُبارک سمجھ دلا
آدم تو اِسم ظاہر خاکی وجود کا	١٤	مِن رُّوحِیْ اُسمیں روح کو سجدۂ ملک ہوا
تحقیق سب وہ آپ وجود ونمیں ایک روح	١٥	وہ لا شریک اُسکا کوئی غیر کب جُدا
اُسکی نگاہ تو لُطف و کرم سے ہے سب بھری	١٦	عاجز وجود کُل کو ہے آپ تھامتا
بندہ بنایا اُسنے اپنے دو ہاتھ سے	١٧	پھر دو جہاں میں اُسکا وہی منتظم بنا
اُسکو تو اپنا آپ ہی آتا ہے سب نظر	١٨	وحدت میں اُسکی غیر کا نام و نشاں فنا
اُسکا ہی اپنا آپ ہے ظاہر ظہور کُل	١٩	وہ ہر طرف ہی آپکو ہے آپ دیکھتا
دے معرفت وہ اپنی چاہے جسے یہاں	٢٠	فیّاض پاکذات ہے اُسکی کہ وہ خدا

سورۃ اعراف جزو ۹

مثنوی اردو صاحب ... سورۃ ص جزو ۲۳

ہر ایک کا محافظ وہ ھُوَ مَعَکُم	٢١	سب کا وہی نگہباں کرتا یہی ندا
وہ ساتھ سبکے آپ غَفُوْرٌ الْوَدُوْدُ ہے	٢٢	سُنکر قبول مہر سے کرتا ہے وہ دُعا
محتاج اور سوالی اُسکا گداؤ شاہ	٢٣	دو ہاتھ اُسکے آگے اُٹھا کر ہے مانگتا
اللہ کی پاکذات مُعلّیٰ ہے پُر کرم	٢٤	ہر شخص کی مُراد جو اُسکی ہو بخشتا
یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ کہا ہے رَب	٢٥	اُسکے کسی حساب کا لگتا ہے کب پتا
ذرات کی وہ آپ ہی رکھتا ہے سب خبر	٢٦	اُسکے سوا کسی کو کوئی ہے خبر کیا
ہرگز خبر کسی کی نہ رکھتا کوئی مگر	٢٧	سب کی خبر وہ آپ ہی لیتا ہے جانتا
رحمت سے سخت مشکل کرتا ہے آپ حل	٢٨	توفیق اُسکو قُدرت ساری ہے تا بقا
برکت ہے خیر و خوبی سب اُسکے نام سے	٢٩	ہر دل کو چین یاد سے اُسکی ہے دوستا
آرام و امن و فتح ہے اُسکی پناہ میں	٣٠	سب نے طرف اُسکی مَعَاذَ اللّٰہ پڑھ لیا
ہوتا نہ اپنے آپ سے وہ بے خبر کبھی	٣١	ہر بُت میں آپ وہ نہ کسی بُت کو بھولتا
عاشق کو وصل کا وہ پلاتا ہے جام پُر	٣٢	رکھتا وہ پاس اپنے سبھی درد کی دوا
تعریف ہر زباں سے بیاں اُسکی ہو رہی	٣٣	ہر ذرہ ذرّہ کرتا اُسیکی سبھی ثنا
ہے جانتا بخوبی اپنی وہ شان کو	٣٤	اپنی ثناؤ حمد کا وہ آپ مُبتلا
مقصود و مُدعا ہے ثناء گوئی اُسکی بس	٣٥	اپنی ثناء کا قرآں میں حامد وہ برملا
اپنی ثناؤ حمد کا ہے قدرداں وہی	٣٦	سُنکر کے حمد آپ وہ کہتا ہے مرحبا
سب کام ہو اوّل و آخر میں حمدِ حق	٣٧	ہے سُوْرَۃُ الْقَصَص میں آیت یہ رہنما
سب بات کے ہو ختم پہ حمدِ خدا اخیر	٣٨	قرآں میں بھی یہ آیت پڑھ سُوْرَۃُ السَّبَا

سورۃ المومن جزو ۲۴

سورۃ رعد جزو ۱۳

سب ذکر و شغل و ورد و وظائف کے عوض میں ۳۹ حمد و ثنا خدا کا قصیدہ یہ لکھدیا

۴۰ گر شوق و ذوق دل سے ہمیشہ ہی دمبدم
اللہ مہرباں کے لئے حمد خادما

۲

جلوہ نما ہے آپ خداوند دو جہاں ۱ اُسکا سبھی ظہور یہ قرآں میں ہے بیاں
ہر ذرہ ذرہ ظاہر اُسکے ہے حکم میں ۲ فرمانروا ہے آپ ہمیشہ وہ بے زیاں
رکھتا وہ آپ اپنی ہستی کا سب ثبوت ۳ اپنے ظہور کے وہ دکھاتا ہے سب نشاں
فاعل وہ آپ فعل وہ مفعول آپ کُل ۴ اپنی سبھی صفات کا شاہد وہی یہاں
وحدت میں اُسکی غیر کا نام و نشاں نہیں ۵ اپنی سبھی وہ حکمت و قدرت سے ہے عیاں
وہ ہر جگہ ہی حاضر و ناظر سبھی ہے آپ ۶ وہ لاشریک آپ سبھی جسم آپ جاں
سینوں کی سب اُسیکو خبر واسع علیم ۷ تعریف میں اُسیکی رواں ہے سبھی زباں
آیات محکمات کا قرآں میں معنوی ۸ ہر طرح فیض اُسکا وہ جاری ہے ہر زماں
وہ آپ اول آخر ظاہر وہ آپ سب ۹ باطن تمام آپ ھواللہ احد نہاں
اُسکے سوا نہ دنیا و عقبیٰ ہیں کچھ فضول ۱۰ وہ خود ملا کہ جب نہ رہا غیر درمیاں

۱۱ خادم کو آپ اپنی عنائیت سے دمبدم
اپنی سدا ہے یاد دلاتا وہ مہرباں

۳

ثنا و حمد کے ہے آپ لائق ہر زماں اللہ ۱ محیط کل شئی صاف بے نقص و زیاں اللہ
معلیٰ بارگہ اُسکی کہ وہ دانا و بینا سب ۲ مجلّیٰ آپ قدرت سے ہوا ہے دو جہاں اللہ
وہ موجودات کا بانی کوئی اُسکا نہیں ثانی ۳ وہی کرتا نگہبانی وہی خود غیب داں اللہ

جو ہیں آیات قرآنی ثنا و حمد کی محکم ۴ سناتا کُل وحدت کی وہ اپنی داستاں اللہ
ثنا و حمد اپنی کا وہ حامد آپ قرآنمیں ۵ سب اپنی ہر طرح تعریف کرتا ہے بیاں اللہ
وہ اپنا فضل و رحمت آپ بڑھکر کے بتاتا ہے ۶ کہا لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰہ مہرباں اللہ
وہ کہتا قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد اپنا نظارہ سب ۷ یگانہ بیدوئی سب آپ حاضر جسم و جاں اللہ
یہ ظاہر سب وجود اپنے اُسیکے آپ زندہ وہ ۸ نہ رکھتا ذات اپنی کے سوی کچھ درمیاں اللہ
اُسیکی ذات کی ہے زندگی یہ سب وجود میں ۹ سبھی وہ حَیّ قَیُّوْم اور ہے روزی رساں اللہ
وہی ذات و صفات و فعل جو کچھ ہے نظر آتا ۱۰ وہی ہے لامکاں اور ہر مکانمیں ہر مکاں اللہ
سدا سب آپ ہے وہ اول آخر ظاہر و باطن ۱۱ دوئی شرک و خودی کے وہم سے دیتا اماں اللہ
مٹا دے جو لکھا چاہے نیا وہ اور لکھ لیتا ۱۲ علیم و مالک و مختار پنہاں و عیاں اللہ
حدیث مصطفیٰ ہے لَا تَسُبُّوا الدَّھْر اے لوگو ۱۳ فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الدَّھْر آپ ہے دنیا یہاں اللہ
بجز اُسکے کسیکا کچھ نہیں نام و نشاں ظاہر ۱۴ ہمیشہ ذرہ ذرہ تک سبھی نام و نشاں اللہ

۱۵ وہی بیرنگ ہے ہر رنگ میں جلوہ نما خادم
وہ جو کچھ چاہتا کرتا یہاں ہے اور وہاں اللہ

۴ بطور مثنوی ابیات ۱۱۰

خداوند کی حمد بے انتہا ۱ اُسیکے لئے سب سپاس و ثنا
وہی اول آخر وہ ظاہر تمام ۲ وہ باطن سبھی آپ ہے ذوالسلام
خداوند کی ذات زندہ سدا ۳ اُسیکا ہی یہ جسم و جاں بر ملا
وہ مختار اُسمیں نہ چون و چرا ۴ وہی دو جہاں آپ جلوہ نما

سورۂ زمر جزو ۲۴

لا تسبوا الدھر فان اللہ ھو الدھر

۵	وہ مُطلق یگانہ کہ کُل ایک ہی	سبھی رنگ و اوصاف میں نیک ہی
۶	وہی آسمانوں زمینوں کا نور	وہ قادر سبھی آپ حاضر حضور
۷	وہ اپنی بڑی شان کو جانتا	وہی جزو و کُلّ ایک پہچانتا
۸	وہی آپ قرآں میں اپنی ثنا	بیاں آپ کرتا سبھی جا بجا
۹	سبھی اُسکو قُدرت وہ صانعِ عجب	اُسے عِلم ہر طور اپنا ہے سب
۱۰	وہی انبیا اولیا اَصفیا	وہی زاہد و پارسا اَتقیا
۱۱	وہ اَحمدؐ بِلا مِیم کے مصطفےٰ	وہی شاہِ مرداں علی مرتضےٰ
۱۲	وہی ہے اِمامین حَسنَین بھی	نبیؐ کے وہی چار یاراں سبھی
۱۳	وہی شاہِ جیلان پِیراں کے پِیر	کہ آلِ نبیؐ سیّد و دستگیر
۱۴	وہی مُرشد و پیشوا رَہنما	وہی اَقربا دوست و آشنا
۱۵	وہی آپ ناظر وہ منظور آپ	وہی گُمّل نُورٌ عَلیٰ نور آپ
۱۶	وہ ظاہر سبھی رنگ بیرنگ آپ	وہ لعل و گُہر آپ وہ سنگ آپ
۱۷	خدا کی نگاہ میں دُوئی ہیں نہ تو	نہ تفریق کی اُسکی وحدت میں بو
۱۸	سبھی قدر اپنی وہی جانتا	نہ وہ غیر اپنا کوئی مانتا
۱۹	وہ فاعل سبھی حِس و حرکات کا	وہی غیب داں ہے سبھی بات کا
۲۰	وہی آپ مقصود ہر کام کا	مسمّیٰ وہی آپ ہر نام کا
۲۱	وہ جو چاہتا آپ ہوتا وہی	وہی جاگتا آپ سوتا وہی
۲۲	وہی آپ جیتا وہی بولتا	وہی آپ سُنتا وہی دیکھتا

۲۳	سبھی کام اُسکے اُسیکو خبر	وہی آپ سب کام کرتا مگر
۲۴	وہی ہر طرح اُس کا کُل اختیار	اُسی پہ سبھی بات کا ہے مدار
۲۵	وہی ذات ظاہر سب اُسکی صفات	صفاتوں سے ثابت سبھی ایکذات
۲۶	یہ ہر ذرّہ ذرّہ ہے اُسکا نشاں	سلامت سدا آپ وہ ہر زماں
۲۷	کسی بات کا وہ نہ محتاج ہے	اُسیکا سبھی ہر طرف راج ہے
۲۸	جو اُسکے نشاں ہیں وہ اُسکا ثبوت	وہی حَیّ قیُّوم ہے لَا یمُوت
۲۹	وہی آپ ظاہر وہی آپ گُم	سِوا اُسکے کب آپ ہم اور تُم
۳۰	بنایا ہے بُت اُسنے مِٹّی کا آپ	دو ہاتھوں سے اپنے سبھی تول ناپ
۳۱	رکھا بُت کا اوّل بَشر آپ نام	کیا بُت کی جب پھر دُرستی کا کام
۳۲	ہُوا آپ اُس بُت میں مِن رُّوحِہٖ	ہُوا خود فرشتوں کا مسجود بھی
۳۳	فرشتوں نے سجدہ خُدا کو کیا	خُدا بن کسی کو نہ سجدہ روا
۳۴	دُوئی کو خُدا نے اُڑایا ہے آپ	بمعہ بُت کے سجدہ کرایا ہے آپ
۳۵	کیا اُسنے وحدت کو اپنی عیاں	ہُوا جسم و جاں آپ یکساں یہاں
۳۶	وہ ہر ایک اِس بُت میں ہے دمبدم	وہ مِن رُّوحِی ہے آپ سارا نہ کم
۳۷	بتونمیں اُسیکی ہے جلوہ گری	سبھی آپ وہ اُسکی سب افسری
۳۸	اُسیکی ثنا ہر زباں سے بیاں	سبھی چیز چھوٹی بڑی سے یہاں
۳۹	وہی آپ موجود ہے تا بقا	ازل سے وہی غیر اُسکا ہے لاَ
۴۰	وہی لاَ شریک ایک وَاحِد خُدا	صفاتوں میں اپنی ہے حاضر سدا

وہ اپنی رضا سے ہے ظاہر تمام	۴۱	یہ ہر ایک بت میں سبھی طرح عام
اُسیکا سبھی دمبدم اختیار	۴۲	وہ مالک سب اسکا یہاں کاروبار
اُسے کُلَّ یَوۡمٍ نئی شان میں	۴۳	بدلتا بہت رنگ ہر آن میں
اگر وہ نہ ہو بر ملا کچھہ نہ ہو	۴۴	یہ اُسکا ہی ہوتا ہے ظاہر ہے جو
وہ گم آپ بے نام تھا بے نشاں	۴۵	ہوا ہر نشاں جب ہوا وہ عیاں
اُسیکی ثنا میں اُسی سے زبور	۴۶	وہ توریت و انجیل و قرآن نور
سبھی جانور اُسکی کرتے ثنا	۴۷	ہوا میں وہ اُڑتو نکو ہے تھامتا
وہ دُنیا و عقبیٰ کا بانی ضرور	۴۸	اُسیکی سبھی قدرتوں کا ظہور
یہاں منتظم آپ وہ بھی وہاں	۴۹	یہ شایاں اُسیکو سبھی خوبیاں
وہی ذات قایم سبھی بے خطر	۵۰	اُسیکا ہی چرچا ہے شام و سحر
وہی نور قرآں کی آیات کا	۵۱	نبیؐ و ولی کی صفا بات کا
سبھی اُسکی رحمت کے گھیرمیں شے	۵۲	کہ ہر ایک شے اُسکی رحمت میں ہے
دکھاتا وہ اپنا نظارہ ہے جو	۵۳	سبھی رنگ میں ہر طرح آپ کو
سبھی آپ وہ حکمتیں جانتا	۵۴	سبھی آپکو ایک وہ مانتا
وہ اپنی ہدائیت کا ہادی ہے آپ	۵۵	وہ قرآں میں کرتا منادی ہے آپ
سدا سلسلہ اُسکا جاری تمام	۵۶	کہ تا حشر اُسکا سبھی فیض عام
وہی آپ ساجد وہ مسجود آپ	۵۷	وہی آپ عابد وہ معبود آپ
وہ ظاہر میں صورت عبودیت آپ	۵۸	وہ باطن میں ہے سب اُلوہیت آپ

سورۂ رحمٰن جزو ۲۷

سورۂ نحل جزو ۱۴

سورۂ اعراف جزو ۹

اُسے حمد ہے ہر طرح سے یہاں	۵۹	وہ دِل میں نہاں خواہ زبانسے بیاں
اُسیکی سبھی صورتیں ظاہری	۶۰	دِلوں کا وہی آپ محرم سبھی
سبھی آپ وہ آپ میں ہے نہاں	۶۱	وہی دیکھتا آپکو سب عیاں
بناتا ہے وہ اَحۡسَنَ کُلَّ شَئٍ	۶۲	وہ ہر ایک شے حمد میں اُسکی ہے
سبھی چیز کی اُسکو معلوم بات	۶۳	کیا ڈالی ڈالی کیا پات پات
سبھی ذات اُسکی ہے اُسکا ظہور	۶۴	چمکتا وہی ہر طرف آپ نور
سوا اُسکے ظاہر نہیں ذرّہ بھر	۶۵	سبھی آپ ثابت اِدھر وہ اُدھر
وہ سبکی سبھی آپ رکھتا خبر	۶۶	کہ شاہ رگ سے بڑھکر وہ نزدیکتر
سدا استقامت میں قایم وہی	۶۷	سلامت سدا گھر اُسیکا سبھی
وہ ہر رنگ ہر طرح ہر حال میں	۶۸	نہ اُسکو رُکاوٹ کسی چال میں
سخاوت سے وہ آپ دیتا سبھی	۶۹	وہی آپ صدقات لیتا سبھی
وہی اہل تقویٰ وہ آمرزگار	۷۰	اُسیکو سبھی طاقتیں بیشمار
سبھی آپ مرضی سے کرتا وہ کام	۷۱	وہ ہر کام کا جانتا انتظام
سبھی غیب و حاضر کو وہ جانتا	۷۲	بڑا آپ وہ عِلم اُسکا بڑا
بھلائی کا وہ قدرداں ہے بھلا	۷۳	بُرائیوں کا بخشش کنندہ سدا
اُسیکی رضا خیر و شر ہے سبھی	۷۴	وہ دیتا پناہ شر سے آپ ہی
سبھی آپ اپنے پہ مُشتاق وہ	۷۵	سبھی آپ معشوق و عشّاق وہ
نقوش اور نقّاش ہے وہ تمام	۷۶	سبھی آپ موجود حاصل کلام

سورۂ سجدہ جزو ۲۱

سورۂ مزمل - سورۂ توبہ
جزو ۲۹ - جزو ۱۰

وہ افلاک ہیں اور اوپر زمیں	،،	وہ نیچے بھی اُسکے سوا کچھ نہیں
وہی پاک ذات آپ والا شاں	۷۸	ھُوَالدَّھر وہ کُل دُنیا یہاں
وہی وَحدَہٗ لاشریک آپ سب	۷۹	سوا اُسکے پھر دوسرا کون کب
وہ بے انتہا سب اُسیکی ثنا	۸۰	وہ تعریف کے آپ لائق سدا
ہمیشہ اُسیکا سبھی حکم ہے	۸۱	نہ اُسکے کسی حکم میں سُقم ہے
وہی سب مذاہب کا بانی یہاں	۸۲	مذاہب کا غوغا زبانی یہاں
پرستش وہ اپنی کرے آپ ہی	۸۳	وہی جانتا قدر اپنی سبھی
وہی آپ گرمی وہی آپ سرد	۸۴	سبھی آپ بے حد و بیقید فرد
وہی روشنی سب اندھیرا یہاں	۸۵	اُسیکا ہے گھر گھر بسیرا یہاں
وہی قطرہ قطرہ ہے فیضان آپ	۸۶	رعایا سبھی آپ سلطان آپ
ہمیشہ یہاں اُسکا جاہ و جلال	۸۷	وہی دیکھتا آپ اپنا جمال
یہ اہل و عیال اور اسباب و زر	۸۸	اُسیکا سبھی اُسکو اندر نظر
نیاری اُسیکی سبھی بات ہے	۸۹	سبھی فضل و رحمت ہی وہ ذات ہے
وہ دُنیا سے عقبیٰ کو ہر دم تیار	۹۰	وہ عقبیٰ اخیر اُسکا موقع قرار
وہ عقبیٰ کیا عالم ارواح نور	۹۱	مکاں اُسکا جنّت ذاتی ظہور
وہی ذات بے نام سب نام آپ	۹۲	وہی عالم ارواح و اجسام آپ
وہی آپ روشن ہے شمس و قمر	۹۳	ستاروں کی صورت وہی جلوہ گر
وہی آپ دریا وہ کشتی رواں	۹۴	چلاتا اُسے بیٹھتا درمیاں

هو الاول والآخر والظاهر والباطن

کنارہ پہ کشتی لگاتا ہے آپ	۹۵	اُتر کر بجا شکر لاتا ہے آپ
وہ رحمت کے بادل کی کالی گھٹا	۹۶	برستا وہ بارانِ رحمت صفا
وہی آپ دانا وہ بینا بھلا	۹۷	وہ مکّہ مدینہ وہی کربلا
وہی کُنتُ کنزاً ہے ظاہر سبھی	۹۸	صفا پاک آلودِ شرکت سے ہی
ھُوَاللہ اَحَد وہ مکمّل یہاں	۹۹	اُسیکا سبھی ہے تجمّل یہاں
ھُوَاللہ اَحَد میں نہ شرک و دُوئی	۱۰۰	اَحَد کو ہے مَیں تُو سے نفرت ہوئی
کہ اُسنے کہا سُورۃ الکہف میں	۱۰۱	کہ کیا ہے عبادت سمجھ لوگ لیں
عبادت مری میں نہ لاویں شریک	۱۰۲	شراکت عبادت میں ہرگز نہ ٹھیک
عبادت میں لاویں نہ ساجھی ذرا	۱۰۳	خودی شرک ہیں کب عبادت صفا
عبادت میں گر آپکو لائے بھی	۱۰۴	کہ ہیں مَیں کہے ذکرِ حق میں سبھی
تو پہلے شریک آپ عابد ہوا	۱۰۵	کہ حق کے سوا دوسرا مَیں کھڑا
عبادت ہے اور حمد و اذکار تب	۱۰۶	کہ ہیں مَیں نہ عابد سے اللہ ہو سب
کہ سب ایک اللہ ہی ہے مُدّعا	۱۰۷	وہی آپ اپنے سے واصل سدا
سدا و مبدم اُسکی تعریف ہے	۱۰۸	وہی بیچ تعریف و تصنیف ہے
وہ ظاہر یہاں شکل آدم سبھی	۱۰۹	وہی آپ مخدوم و خادم سبھی

وہ اُنیس سو سات سنہ عیسوی
وہ تیرہ سو پچیس ہجری ابھی

حدیث قدسی ربانی
کنت کنزاً مخفیاً فاحببت ان اعرف فخلقت الخلق
محررہ ۱۴۰۲

۵ غزل تعریف و تاریخ کتاب حمد نامہ ہذا

ثنا و حمد کے لائق ہمیشہ ذات باری ہے	١	اُسیکا دو جہانمیں عام رحمت و فضل جاری ہے
عجب یہ حمد نامہ ایک کوزہ میں سمندر کل	٢	ثنا و حمد و وحدتِ حق سب باتوں سے پیاری ہے
نہ اِسمیں کچھ خودی اپنی ہے مضمون سخن مولی	٣	کہ خواہش اور غرض لالچ سبھی گرد و غباری ہے
صفا یہ [illegible] حمد و ثنا اور وحدتِ حق	٤	نہ لفظ اِسمیں تمھاری تو نہ میں میری ہماری ہے
پڑھے سب جو کوئی اِسکو آوے اُلفت توجہ ہے	٦	نکل جاوے سبھی دل سے اُسے جو بیقراری ہے
یہ چشمہ فیض غیبی تا نہ تر ہو جاوے سب اِسمیں	٧	کرم کا مہر کا رحمت کا یہ بادل بہاری ہے
یہ دولت معنوی ایسی کہ کام آوے سدا اسکو	٨	کوئی دن برتنے کو یہ نہ چیز ایسی اُدھاری ہے
جو عبدالقادر سے فارسی ہے حمد نامہ بھی	٩	وہ غزلیں پانچسو ابیات حمد کردگاری ہے
دل و جان سے دعا ہے بادشاہ انگریز صاحب کو	١٠	خدا صاحب کا فضل اُسکو مسیح صاحب کی یاری ہے

١١ لکھو تاریخ ہجری سنہ خادم دوسرا مصرع

یہ بس سب حمد نامہ اک وسیلہ رستگاری ہے

١٣ ٢۵

۱۳۸۰

اشتہار

جو کوئی شخص اِس کتاب کو واسطے فایدہ فروخت اپنے کے چھاپنا چاہے وہ باجازت تحریری بلا دینے حق تصنیف کے عمدہ کاغذ پر بقلم جلی صحیح کل مطابق اصل کے چھاپ لے۔ صرف دو جلد مطبوعہ بطور تحفہ تبرک ارسال فرما دے۔ اور سرورق پر نام مصنف مؤلف کا درج کر دیا جاوے۔

المشتہر ۔ مصنف ۲۴ دسمبر ۱۹۰۷ء

۵ [illegible]